السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک روایت میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اِن اللہ عزوجل قد رفع لی الدنیا، فأنا أنظر إلیھا وإلی ما ھو کائن فیھا إلی یوم القیامۃ کأنما أنظر إلی کفی ہذہ، جلیانا من أمر اللہ عزوجل جلاہ لنبیہ کما جلاہ للنبیین قبلہ"

"بے شک اللہ تعالیٰ نے دنیا کو اٹھا کر میرے سامنے کر دیا ہے اور میں دنیا کو اور جو کچھ قیامت تک ہونے والا ہے وہ سب کچھ دیکھ رہا ہوں جیسا کہ میں اپنے ہاتھ کی اس ہتھیلی کو دیکھتا ہوں۔ یہ اللہ کی طرف سے کشف واظہار ہے جو اس نے اپنے نبی کے لیے ظاہر کیا جیسا کہ اس نے آپ سے پہلے نبیوں کے سامنے ظاہر کیا تھا۔

(کنز العمال 11/420 ح 3197 بحوالہ طبرانی مجمع الزوائد 8/287 اور حلیۃ الاولیاء 6/101)

(کیا یہ روایت صحیح ہے۔" (محمد ہارون بزنالہ آزاد کشمیر

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

طبرانی رحمۃ اللہ علیہ اور ابو نعیم اصبہانی رحمۃ اللہ علیہ کی اس روایت کی سند درج ذیل ہے:

"بَقِيَّةُ ثنا سَعِيدُ بْنُ سِنَانٍ، عَنْ أَبِي الزَّاہِرِيَّةِ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، مرفوعاً"

اس کا بنیادی راوی ابو مہدی سعید بن سنان الشامی الحنفی سخت مجروح راوی ہے۔

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

"منکر الحدیث" (کتاب الضعفاء بتحقیقی: 136) ص 48"

امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

"متروک الحدیث" (کتاب الضعفاء للنسائی: 268"

امام دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ نے اسے ضعفاء ومتروکین میں ذکر کیا: (الضعفاء المتروکون: 270

امام ابو حاتم الرازی رحمۃ اللہ علیہ نے اسے ضعیف الحدیث منکر الحدیث قرار دیا اور فرمایا:

اس نے ابو الزاہریہ (حدیر بن کریب) عن کثیر بن مرہ عن ابن عمر کی سند سے تیس (30) منکر روایتیں بیان کی ہیں۔ (الجرح والتعدیل 4/114

امام مسلم نے فرمایا: "منکر الحدیث" (کتاب الکنیٰ ص 109۔185) مخطوط مصور

دیگر بہت سے محدثین نے بھی شدید جرح کی ہے۔ مثلاً حافظ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

"متروک متہم" (المغنی فی الضعفاء 1/406 ت 241"

حافظ ابن حجر العسقلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

"متروک رماہ الدارقطنی وغیرہ بالوضع" (تقریب التہذیب: 2333"

"اس جم غفیر کے مقابلے میں صدقہ بن خالد سے مروی ہے کہ

"وکان ثقۃ مرضیا"

(اور وہ ثقہ پسندیدہ تھا۔(الجرح والتعدیل 4/28)

(اس قول کی سند میں "صاحب لی من بنی تمیم "نامعلوم ہے اور نامعلوم کی توثیق اصول حدیث کی رو سے معتبر نہیں۔(دیکھئے اختصار علوم الحدیث لابن کثیر مترجم اردو ص 61۔62 قسم 23:

حافظ نورالدین الہیثمی رحمۃ اللہ علیہ نے ابو مہدی سعید بن سنان کے بارے میں فرمایا:

"ضعیف جدا، ونقل عن بعضھم توثیقہ ولم یصح"

(وہ سخت ضعیف ہے اور بعض سے اس کی توثیق منقول ہے۔اور (یہ) صحیح نہیں۔(مجمع الزوائد 5/127

اس روایت میں دوسری علت قادحہ یہ ہے کہ بقیہ ولید صدوق مدلس راوی ہیں اور یہ روایت عن سے ہے۔مدلسین کے بارے میں اصول حدیث کا مشہور مسئلہ ہے کہ (صحیح بخاری اور صحیح مسلم کے علاوہ دوسری کتابوں میں)مدلس کی عن والی روایت ضعیف ومردود ہوتی ہے۔

(خلاصۃ التحقیق یہ ہے کہ روایت مسئولہ سخت ضعیف ومردود ہے لہٰذا اس سے استدلال جائز نہیں۔وما علینا الا البلاغ (2/فروری 2013ء

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد3۔اصول، تخریج الروایات اوران کا حکم-صفحہ208

محدث فتویٰ